تنظیمِ اسلامی مرکزی شعبہ نشرواشاعت
K/36 ماڈل ٹاؤن لاہور-فون 3-042-35869501 -042-35856304 فیکس 042-35834000
E-mail: media@tanzeem.org, Website:www.tanzeem.org

تنظیمِ اسلامی
21-اکتوبر 2020ء

پریس ریلیز

تمام ریاستی ادارے آئین اور قانون کی حدود میں اپنی ذمہ داری ادا کریں۔ شجاع الدین شیخ

لاہور (پ ر) تمام ریاستی ادارے آئین اور قانون کی حدود میں اپنی ذمہ داری ادا کریں۔ یہ بات امیر تنظیم اسلامی شجاع الدین شیخ نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے میڈیا میں اِن خبروں پر زبردست تشویش کا اظہار کیا کہ سندھ پولیس کے اعلیٰ ترین عہدہ دار کو ہراساں کیا گیا اور اُنھیں مجبور کیا گیا کہ وہ مسلم لیگ (ن) کی نائب صدر مریم نواز کے خاوند کیپٹن (ر) صفدر اعوان کو گرفتار کریں۔ اُنھوں نے کہا کہ طاقتور حلقوں کے آئین و قانون سے ماوراء اقدام انتہائی قابل مذمت ہیں اِس سے قانون کی بالادستی ختم ہو جاتی ہے اور انتشار پھیلتا ہے جو کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ اُنھوں نے سندھ پولیس سے بھی یہ سوال کیا کہ جب مریم نواز کے خاوند کیپٹن (ر) صفدر اعوان کھلے عام قانون شکنی کا مظاہرہ کر رہے تھے تو پولیس کیوں حرکت میں نہ آئی۔ کیا پولیس کسی عام شہری کو مزارِ قائد کی یوں بے حرمتی کی اجازت دے گی؟ اُنھوں نے کہا کہ ہمارے ملک کا یہ بہت بڑا المیہ ہے کہ ہر کوئی دوسرے کو قانون کا پابند دیکھنا چاہتا ہے جبکہ وہ خود کو قانون سے بالاتر سمجھتا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ اِس سانحہ کی مکمل اور شفاف انکوائری ہونی چاہیے اور جو بھی مجرم ٹھہرے اُسے بِلا لحاظ عہدہ اور منصب سزا دی جائے تاکہ ملک میں قانون کی بالادستی قائم ہو۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا
(ایوب بیگ مرزا)
مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 21 October 2020

"All state institutions ought to carry out their responsibilities by operating within the confines of the constitution and the law."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "All state institutions ought to carry out their responsibilities by operating within the confines of the constitution and the law."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He expressed deep concern over the media reports that the highest ranking official of the Sindh police had been harassed and forced to arrest Captain (r) Safdar Awan, the husband of the vice president of PML-N Maryam Nawaz. He noted that such actions of 'powerful organs' that are extra constitutional and beyond the limits of the law are vehemently condemnable. Such actions undermine the rule of law and proliferate disorder, which is totally unacceptable. He also questioned that why the Sindh police did not take immediate and appropriate action at the spot when the husband of Maryam Nawaz, Captain (r) Safdar Awan, was blatantly violating the law. Would the police allow any ordinary citizen to dishonor the Mazar-e-Quaid (Mausoleum of Quaid-e-Azam), he inquired. He lamented that it is an evident ill of our nation that everyone wants others to abide by the law, while considering themselves above the law. The Ameer concluded by stating that a thorough and transparent inquiry of this repulsive episode must be conducted, and irrespective of rank or status, those found guilty ought to be penalized appositely so that the rule of law is upheld in the country.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan